سوال

(247) کیا تمام ادعیہ مأثورہ ایک ہی سجدہ میں پڑھی جا سکتی ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سجدہ میں پڑھی جانے والی ادعیہ مختلف الفاظ میں کئی اسناد سے مروی ہیں، تو سوال یہ ہے کہ کیا تمام ادعیہ مأثورہ ایک ہی سجدہ میں پڑھی جا سکتی ہیں یا ایک سجدہ میں ایک ہی دعا بار بار پڑھی جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان ادعیہ کو ایک ہی سجدہ میں جمع کرنا، سب کو پڑھنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تو ثابت نہیں۔ البتہ بعض اہل علم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان: ((وَاَمَّا السُّجُوْدُ فَاجْتَهِدُوْا فِي الدُّعَاءِ الخ)) 1[''اور سجدہ کے اندر دعا میں کوشش کرو۔''] کے پیش نظر اس کی اجازت دی ہے، بہتر ہے ان ادعیہ کو سجدوں میں بدل بدل کر پڑھتا رہے۔

۲۹ ۷ ۱۴۲۳ھ

1 مسلم کتاب الصلاة باب النهی عن قراءة القرآن فی الرکوع والسجود، ابوداؤد کتاب الصلاة باب ما یقول فی رکوعه وسجوده، النسائی الافتتاح باب الامر بالاجتهاد فی الدعاء فی السجود]

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04